مقدس بونیفس

آپ کی پیدائش 672 میں برطانیہ کے ایک گاؤں میں ہوئی۔بپتسمہ کے وقت آپ کو وِنفرڈ کا نام دیا گیا۔تیرہ برس کی عمر میں اپنے بیناڈیکٹن راہب خانے میں تعلیم حاصل کرنا شروع کی اور بعد میں یہیں پر راہب بنے۔کچھ عرصے کے بعد آپ نے درس وتدریس کا فریضہ قبول کیا اور تیس برس کی عمر میں کاہن بنے۔اپنے صدر راہب کی اجازت سے آپ ہالینڈ تشریف لے گئے تاکہ وہاں پر جاری بت پرستی کو ختم کر سکیں۔تاہم آپ کو خاطر خواہ کامیابی حاصل نہ ہوسکی اور آپ برطانیہ واپس لوٹ آئے۔جلد ہی آپ کو راہب خانے کا صدر بنا دیا گیا۔آپ نے کچھ عرصہ کے بعد اس سے سبکدوشی اختیار کر لی۔آپ نے 721 میں روم جا کر، پاپائے اعظم گریگوری دوم سے درخواست کی کہ آپ کو اجازت دی کہ آپ بت پرستوں کے درمیان انجیل سنا سکیں۔پاپائے اعظم نے آپ کو اجازت دی کہ آپ جرمنی جا کر منادی کریں۔آپ نے وہاں جا کر انتھک محنت کے ساتھ منائے گی اور کلیسا کی تجدیدِ نو کی۔

آپ نے مختلف جگھوں پر ڈایوسیس اور پیرش ہاؤس تعمیر کیے۔کاہنوں اور مذہبی جماعتوں کے افراد کی روحانی بیداری کا کام کیا۔ان میں سے بہت سے مقدسین کا درجہ حاصل کر گئے۔

آپ کے بارے میں یہ واقعہ بہت مشہور ہے کہ ایک بار آپ ایسے قبیلے سے ملے جو شاہ بلوط کے درخت کی پوجا کرتے تھے۔جس پر ایک دیوتا کی مورتی تھی۔ایک روز آپ اُس درخت پر چڑھ گئے۔کلہاڑا ہاتھ میں لیا اور درخت کو کاٹ ڈالا، پھر اُس کے تنے پر کھڑے ہوکر آپ نے پکارنا شروع کیا کہ یہ پڑا ہے تمہارا طاقتور دیوتا۔میرا خدا اس سے کہیں زیادہ طاقتور ہے۔ہجوم کے اندر عجیب کیفیت تھی، کچھ لوگ مسیحی ایمان کی طرف فوراً راغب ہوگئے۔آپ نے 741 میں جرمنی کے شہر فُلدا میں ایک راہب خانہ بنایا جو بعد ازاں بہت مشہور ہوا۔آپ نے پاپائے اعظم سے خصوصی اجازت لی کہ اِس راہب خانہ کے

افرادِ دُعا، دھیان و گیان اور دیگر کاموں کے ساتھ لوگوں میں جا کر منادی کر سکیں۔

اِس دوران آپ ایک بار پھر بشارت دینے کی خاطر ہالینڈ تشریف لے گئے۔ ایک دفعہ جب آپ استحکام پانے والے مومنین کو تعلیم دے رہے تھے تو اچانک ایک غیر قوم گروہ آپ پر حملہ آور ہوا اور آپ کو بمعہ 52 ساتھیوں کے ہلاک کر دیا۔ آپ کی وصیت کے مطابق آپ کو فُلدا کے راہب خانے میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔